www.KitaboSunnat.com

اس سے پہلے (شاہ صاحب کے وقت میں) اس ملک کا نام "چی نیکو" تھا۔ البتہ سرور کائنات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک و ہند جنگ کے متعلق ذکر فرمایا ہے (نسائی شریف کتاب الجہاد۔ باب غزوۃ الہند۔ جلد نمبر ۲ صفحہ ۶۳ مطبوعہ مصر)

"حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبولؐ نے فرمایا کہ میری امت کے دو گروہوں کو حق تعالیٰ خاص طور پر جہنم کی آگ سے بچائیں گے۔ ایک گروہ جو ہندوستان سے جنگ کرے گا اور دوسرا گروہ جو اس کے بعد آئے گا اور حضرت عیسٰے ابن مریم علیہ السلام کا ساتھ دے گا"

رسول مقبولؐ کے اس فرمان کے مطابق فتح آخر میں ہماری ہوگی۔ کیوں کہ ان دونوں کے لیے آگ سے برات اور فتح کی بشارت موجود ہے۔"

اربابِ تعلیم اور اصحابِ مدارس کے لیے لمحہ فکریہ!

ارباب بصیرت اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ ہمارے ملک میں لادینی تعلیم اور مادہ پرستانہ رجحانات نے تعلیم و سیاست سے اسلام کو الگ رکھ کر جس طرح نظریہ پاکستان کو عملی شکل دینے سے پہلوتہی کی پالیسی اختیار کر رکھی تھی۔ اس نے پاکستان کی بنیادیں کھوکھلی کر دی ہیں اور آج نہ صرف یہ کہ ہم مشرقی پاکستان کھو بیٹھے ہیں، بلکہ پورے پاکستان میں لادینی و علیحدگی پسندانہ تحریکیں دردوں پر ہیں جس کا واحد حل ملک میں اسلامی نظام کا عملاً نفاذ اور اسلامی تعلیم کا دور دورہ ہے بلاشبہ اسوقت ملک میں اگر اسلام کا کچھ نام باقی ہے تو یہ دینی مدارس کا رہین منت ہے لیکن اگر دینی مدارس نے عصری تقاضوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے نصاب تعلیم اور طریقہ تعلیم کو زمانہ حال کی ضرورتوں سے ہم آہنگ کرنے کی کوششیں نہ کیں تو معاشرہ کی نگاہ میں وہ اپنی رہی سہی ہیبت بھی کھو بیٹھیں گے جس کا نتیجہ ملک و ملت کی تباہی ہوگا۔

اس وقت جبکہ ملک میں نئی تعلیمی پالیسی تیار کی جارہی ہے اور دینی مدارس میں بھی نئے سال کی ابتداء ہے اصحاب مدارس اور ماہرین تعلیم کو دینی مدارس کو مفید تر بنانے اور ان کے روشن مستقبل کے لیے باہمی مل بیٹھنے کا انتظام کرنا چاہیے تاکہ باہمی تبادلہ خیالات سے اصلاحی طریقہ ہائے کار اختیار کیے جاسکیں اسوقت ملک کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ علماء کی ایک کھیپ تیار کی جائے جو کتاب و سنت کی تعلیمات کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق پیش کر کے اسلام کو مکمل ضابطہ حیات کے طور پر ملک میں رائج کر سکیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ